أردو
١

منهج الفقه

(المستوى الأول)

فقہ۔ا

اعداد: عبدالہادی عبدالخالق مدنی

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في الأحساء

تحت إشراف وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

شعبۂ اردو۔احساء اسلامک سینٹر

پوسٹ بکس نمبر: ٢٠٢٢۔ہفوف۔الاحساء۔٣١٩٨٢۔ٹیلیفون:٥٨٦٦٦٧٢۔٢٣٦

AL-AHSA ISLAMIC CENTER

P.O. BOX 2022, **HOFUF, AL-AHSA,** 31982

کورس کا تفصیلی خاکہ

اسباق[1]	مضامین	صفحہ
١	پانی کی قسمیں	
٢	نجاست زائل کرنا	
٣	قضاء حاجت کے آداب	
٤	مسواک اور سنن فطرت	
٥	وضو کا طریقہ	
٦	نواقض وضو و غسل	
٧	جنبی اور حیض و نفاس والی عورت پر جو کام حرام ہیں	
٨	غسل و تیمم کا طریقہ	
٩	حیض، استحاضہ اور نفاس	
١٠	صلاۃ کی اہمیت	
١١	صلاۃ صحیح ہونے کی شرطیں	
١٢	اذان و اقامت	

[1] اس کتاب کے مضامین کی تقسیم بارہ دنوں پر کی گئی ہے۔ ہر دن پینتالیس منٹ درکار ہے۔ کیونکہ احساء اسلامک سینٹر ہفوف میں اسی طریقہ کار کے مطابق تعلیم کا بندوبست ہے۔ مشقی کارگاہ میں اس کی تدریس کے لئے نو گھنٹے مطلوب ہیں۔ اس کتاب سے استفادہ کے خواہش مند افراد یا ادارے اپنے پاس مہیا وقت کے لحاظ سے موضوعات کی نئی تقسیم کر سکتے ہیں بشرطیکہ متعینہ علمی مشمولات اور تسلسل کی پابندی کریں۔

سبق(۱)

پانی کی قسمیں

پانی کی دو قسمیں ہیں:

① پاک پانی

② ناپاک پانی

① پاک پانی:

۱۔ صرف پاک پانی ہی سے وضو اور غسل کرنا جائز ہے۔

۲۔ ہر وہ پانی جس پر پانی کا اطلاق ہوتا ہو اور کسی نجاست و گندگی کی وجہ سے بدلا نہ ہو وہ پاک پانی ہے۔ مثال کے طور پر سمندروں، نہروں، کنووں اور بارش وغیرہ کا پانی۔

② ناپاک پانی

۱۔ ہر وہ پانی جس کا مزہ یا رنگ یا بو کسی نجاست و گندگی کی وجہ سے بدل جائے تو ایسے پانی کو ناپاک پانی کہتے ہیں۔ (نجاست سے مراد پاخانہ و پیشاب، خون اور مردار کی نعش وغیرہ ہے)۔

۲۔ ناپاک پانی سے وضو اور غسل کرنا قطعاً جائز نہیں۔

- جن چیزوں پر پانی کا اطلاق نہیں ہوتا ان سے وضو اور غسل کرنا جائز نہیں ہے، مثال کے طور پر چائے، جوس اور شوربہ وغیرہ۔

پانی کی قسموں کی وضاحت کے لئے ایک خاکہ:

پانی کی قسمیں	تعریف	مثالیں	اَحکام و مسائل
پاک پانی	جس کو پانی کہا جاسکتا ہو اور جس میں کسی گندگی کے پڑ جانے سے تبدیلی نہ ہوئی ہو	بارش کا پانی، کنویں، ندیوں، نہروں اور سمندر کا پانی	۱۔ یہ نجاست دور کرے گا اور اس سے وضو اور غسل درست ہوگا۔ ۲۔ کھانے پینے میں اس کا استعمال جائز ہوگا۔
ناپاک پانی	ہر وہ پانی جس کا مزہ یا رنگ یا بو کسی نجاست و گندگی کی وجہ سے بدل گیا ہو	ایسا پانی جس میں پیشاب یا پاخانہ یا کوئی ناپاک چیز مل گئی ہو	۱۔ نہ یہ نجاست دور کرے گا اور نہ ہی اس سے وضو اور غسل درست ہوگا۔ ۲۔ کھانے پینے میں اس کا استعمال جائز نہیں ہوگا۔

طہارت سے متعلق ایک اہم قاعدہ

پانی میں اصل طہارت ہے جب تک نجاست ثابت نہ ہو جائے۔ یہ نہایت اہم اور مفید قاعدہ ہے۔اس کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱. اگر کسی شخص کو پانی ملے اور اسے نہیں معلوم کہ وہ پاک ہے یا ناپاک تو اس پانی میں اصل پاکی ہے۔(وہ اس سے پاکی حاصل کر سکتا ہے)

۲. اگر کسی پانی میں نجاست پڑ جائے اور شک ہو کہ اس کے اوصاف میں سے کوئی وصف نجاست کی وجہ سے بدلا ہے کہ نہیں تو اس میں اصل پاکی ہے۔

۳. اگر کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو اور اس کی زمین تر یعنی گیلی ہو اور اس پر اس کے کپڑے کا کوئی حصہ لگ جائے تو اس تر حصہ میں اصل طہارت ہے الا یہ کہ اس تر حصہ کی نجاست رنگ یا بو یا مزہ میں سے کسی کے ذریعہ واضح ہو جائے۔

سبق(۲)

نجاست زائل کرنا

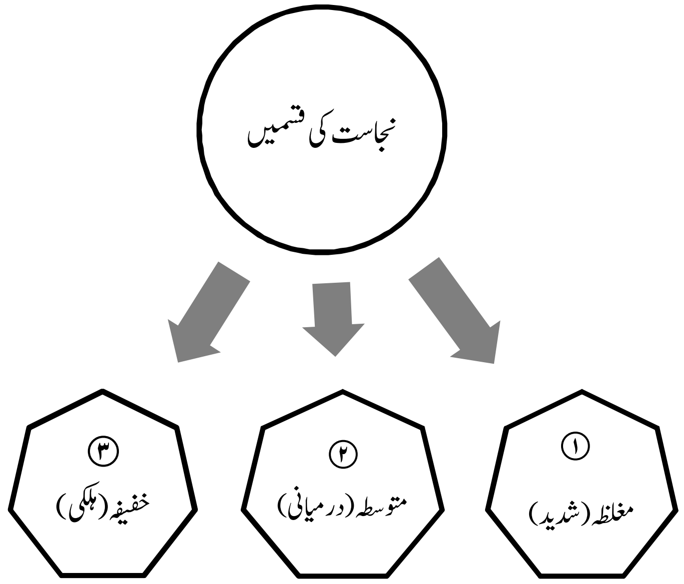

نجاست (گندگی) کی تین قسمیں ہیں:

① مغلظہ (شدید)

② متوسطہ (درمیانی)

③ خفیفہ (ہلکی)

① نجاست مغلظہ:

کتے کا برتن میں منہ ڈال دینا[1]

ا۔اس سے برتن کو نجاست مغلظہ لاحق ہو جائے گی اور برتن اس وقت تک پاک نہیں ہوگا جب تک اس میں موجود پانی یا دیگر چیز انڈیل نہ دی جائے اور پھر سات مرتبہ دھویا جائے جس میں سے پہلی بار مٹی سے ہو۔

---

[1] جدید سائنسی انکشافات نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب کتا برتن میں منہ ڈالتا ہے تو پھر برتن اور پانی (یا برتن میں موجود چیز) میں ایسے جراثیم لگ جاتے ہیں جو انسان کے لئے نقصان دہ ہیں اور یہ جراثیم صرف مٹی ہی سے مرتے ہیں۔ یہاں اس بات پر تنبیہ کر دینا مناسب ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گھر وغیرہ میں کتے پالنے سے منع فرمایا ہے البتہ شکار کے لئے یا جانوروں کی حفاظت کے لئے ہو تو جائز ہے۔

② نجاست متوسطہ:

جیسے پیشاب پائخانہ اور خون وغیرہ۔ یہ گندگیاں کسی بھی زائل کرنے والی چیز جیسے پانی، مٹی ،پٹرول اور دیگر صاف کرنے والی چیزوں سے زائل ہو جائیں گی کیونکہ مقصود اصل گندگی کو زائل کرنا ہے اور جب گندگی کسی بھی طرح زائل ہو جائے تو وہ جگہ پاک ہو جاتی ہے۔

③ نجاست خفیفہ

اور یہ دو چیزیں ہیں:

١۔اس چھوٹے لڑکے کا پیشاب جس کی غذا صرف دودھ یا بیشتر غذا دودھ ہے۔

٢۔مذی(وہ باریک سفید لیس دار پانی جو شہوت کے باعث مرد کی شرمگاہ سے نکلے)

یہ دونوں چیزیں اگر کپڑے میں لگ جائیں تو اس کی طہارت کے لئے صرف پانی چھڑک دینا کافی ہے دھلنا لازم نہیں۔

تنبیہ: مذی نکلنے کی صورت میں ذَکَر اور دونوں خصیوں کو دھلنا ضروری ہے، اور پھر وضو کرے، غسل واجب نہیں۔

توضیحی خاکہ:

نجاست کی قسمیں	مثالیں	نجاست دور کرنے کا طریقہ
① نجاست مغلظہ	کتے کا برتن میں منہ ڈال دینا	برتن کے اندر کی چیز انڈیل دی جائے اور پھر سات مرتبہ دھویا جائے جس میں سے پہلی بار مٹی سے ہو
② نجاست متوسطہ	پیشاب، پائخانہ، زیادہ مقدار میں خون، حیض ونفاس کا خون	صفائی کے کسی بھی ذریعہ سے نجاست کو زائل کیا جائے گا
③ نجاست خفیفہ	١۔دودھ پیتے بچے کا پیشاب ٢۔مذی	صرف پانی چھڑک دینا کافی ہے

سبق(۳)

قضاء حاجت کے آداب

۱۔بیت الخلاء میں پاخانہ وپیشاب کے لئے داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھنا چاہئے:

بِسۡمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ

(اے اللہ! میں تیرے ذریعے مذکر و مؤنث جن و شیطان سے پناہ چاہتا ہوں۔

[خبث اور خبائث سے مراد مذکر و مؤنث شیطان، یا خبث سے مراد شر وفساد اور خبائث سے مراد شیاطین ہے]

اور نکلتے وقت غُفۡرَانَکَ کہنا مسنون ہے۔

۲۔بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بایاں پیر بڑھانا اور نکلتے وقت داہنا پیر بڑھانا مسنون ہے۔

۳۔قضائے حاجت کے بعد پانی یا مٹی وغیرہ سے استنجاء کرنا واجب ہے۔

استنجاء تو پانی سے ہوگا لیکن پتھر، مٹی، کاغذی رومال وغیرہ سے صفائی درست ہے بشرطیکہ مٹی وغیرہ تین مرتبہ سے کم استعمال نہ کریں اور اس سے صفائی ہو جائے اور اگر تین مرتبہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت ہو تو طاق ہی کرنا چاہئے (پانچ یا سات مرتبہ)۔

۴۔ہڈی، کھانا یا غلہ اور چوپایوں کی مینگنیوں، لید اور گوبر وغیرہ سے استنجاء کرنا جائز نہیں۔

۵۔استنجاء چاہے پانی سے ہو یا کسی اور چیز سے بائیں ہاتھ سے کریں۔

۶۔پانی کی موجودگی میں بھی مٹی وغیرہ سے استنجاء کرنا جائز ہے البتہ پانی سے کرنا افضل ہے۔

سبق (۴)

مسواک اور سنن فطرت

۱۔ مسواک ہر وقت مسنون ہے لیکن مندرجہ ذیل حالتوں میں اس کی تاکید زیادہ ہے۔

① وضو کے وقت

② صلاۃ کے وقت

③ گھر میں داخل ہونے کے وقت

④ نیند سے بیدار ہونے کے بعد

⑤ تلاوت قرآن کے وقت

۲۔ افضل یہ ہے کہ مسواک پیلو کی لکڑی کا ہو، لیکن اگر دوسری کوئی چیز ہے جیسے برش وغیرہ تو بھی کوئی حرج نہیں۔

۳۔ سنن فطرت پانچ ہیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت کی ہیں، ختنہ، زیر ناف مونڈنا، مونچھیں کترنا، ناخن کاٹنا، اور بغل کے بال اکھیڑنا (متفق علیہ)

۴۔ ختنہ مردوں پر واجب ہے اور عورتوں کے لئے مستحب ہے بشرطیکہ اس کے لئے ماہر طبیب یا طبیبہ موجود ہوں ۔

۵۔ زیر ناف مونڈنے، مونچھیں کترنے، ناخن کاٹنے اور بغل کے بال اکھیڑنے میں چالیس دن سے زیادہ تاخیر کرنا حرام ہے۔

سبق(۵)

وضو کی فضیلت اور طریقہ

وضو کی فضیلت:

وضو کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہیں، ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے: ((جس شخص نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا، اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے تک سے نکل جاتے ہیں))۔(صحیح مسلم)

وضو کی طریقہ:

۱۔ وضو کرنے والا سب سے پہلے بسم اللہ کہے۔

۲۔ پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھوئے۔

۳۔ پھر تین تین مرتبہ کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے اور اسے جھاڑے اور کلی کرنے کی حالت میں منہ کے اندر پانی کو حرکت دینا اور گھمانا ضروری ہے، نیز ناک میں پانی چڑھانے کے وقت ناک کے اندر سانس کے ذریعہ پانی کو خوب اچھی طرح کھینچنا چاہئے البتہ اگر صائم ہو تو اس طرح نہ کرے تاکہ پانی کا کوئی حصہ اندر نہ جائے اور ناک جھاڑتے وقت سانس کے ذریعہ پانی اپنی ناک سے باہر نکالے۔

ناک میں پانی داہنے ہاتھ سے چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے جھاڑے۔

۴۔ کلی اور ناک میں پانی چڑھانا ایک ہی چلو سے مسنون ہے، چلو کا نصف حصہ کلی کے لئے اور نصف ناک میں چڑھانے کیلئے نیز دونوں کیلئے الگ الگ لپ لینا بھی درست ہے۔

۵۔ پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھلے، چہرہ کی حد بندی لمبائی میں سر کے بال اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نچلے حصہ داڑھی تک ہے اور چوڑائی میں کان سے کان تک (کان چہرہ میں داخل نہیں ہے)۔

۶۔ گھنی داڑھی ہونے کی صورت میں داڑھی میں خلال کرنا سنت ہے، خلال کا طریقہ یہ ہے

کہ پانی کا لپ لے کر داڑھی کے بالوں کے اندر انگلیوں کے ذریعہ داخل کرے۔[1]

۷۔ پھر اپنے ہاتھ کو انگلیوں کے آخری سرا سے لے کر کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھوئے (دونوں کہنیوں کا دھونا واجب ہے) پہلے داہنے ہاتھ کو تین مرتبہ پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ۔

۸۔ پھر اپنے سر اور کان کا صرف ایک بار مسح کرے، سر اور کان کے مسح کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو بھگو کر سر کے اگلے حصہ پر رکھے، پھر دونوں ہاتھوں کو گدی کے آخری سرا تک لے جائے پھر دونوں ہاتھوں کو اسی طرح گھما کر سر کے اگلے حصہ تک لائے، اس کے بعد اپنے دونوں کانوں کا مسح کرے، کان کے اندرونی حصہ کا شہادت کی انگلی سے اور باہری حصہ کا انگوٹھے سے اور کان کے مسح کے لئے نیا پانی نہ لے۔

۹۔ پھر اپنے دونوں پیروں کو انگلیوں کے آخری سرا سے ٹخنہ سمیت تین تین مرتبہ دھوئے، دونوں ٹخنوں کا دھونا واجب ہے، پہلے داہنے پیر کو پھر اسی طرح بائیں پیر کو۔

۱۱۔ وضو کی صحت کے لئے ترتیب شرط ہے چنانچہ مثلاً اگر کوئی شخص سر کے مسح سے پہلے دونوں پیر دھولے تو اس کا وضو صحیح نہ ہوگا۔

۱۲۔ نیز وضو کی صحت کے لئے تسلسل[2] شرط ہے چنانچہ ایک عضو اور دوسرے عضو کے دھونے کے درمیان لمبا وقفہ نہیں ہونا چاہئے۔

۱۳۔ وضو کے تمام اعضاء کو تین تین بار دھونا افضل ہے اور اگر کوئی اپنے اعضاء کو دو دو مرتبہ یا ایک ایک مرتبہ یا کسی عضو کو تین اور کسی کو دو اور کسی کو ایک مرتبہ دھوئے تو بھی جائز ہے۔

۱۴۔ وضو کے بعد وہ دعا پڑھنا مسنون ہے جو عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص وضو کرتا ہے اور مکمل وضو کرتا ہے پھر یہ دعا پڑھتا ہے: أَشْهَدُ أَنْ لَاّ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۔ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں جس سے چاہے وہ داخل ہوگا۔ (مسلم وغیرہ)

---

[1] ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ داڑھی پوری طرح چھوڑدے کچھ بھی کاٹنا یا کترنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وفروا اللحی (داڑھی بڑھاؤ) اعفوا اللحی (داڑھی چھوڑدو) دونوں الفاظ بخاری کے ہیں۔ نیز فرمایا: أوفوا اللحی (داڑھیوں کو پورا رکھو) أرخوا اللحی (داڑھیوں کو لٹکاؤ) یہ دونوں الفاظ صحیح مسلم کے ہیں۔

[2] یعنی اعضاء وضو کو پے در پے یکے بعد دیگرے دھونا

سبق(۶)

وضواور غسل کو توڑنے والی چیزیں

وضو کو توڑنے والی چیزیں

(اسے حدث اصغر بھی کہا جاتا ہے)

۱. پاخانہ وپیشاب کے راستوں سے نکلنے والی ہر چیز جیسے پیشاب، پائخانہ، ہوا، مذی [1]، ودی۔

۲. عقل کا زائل ہو جانا خواہ گہری نیند سے ہو یا بے ہوشی کی وجہ سے ہو یا نشہ کی وجہ سے ہو۔

۳. بغیر کسی حائل یا پردے کے شرمگاہ کا چھونا

۴. اونٹ کا گوشت کھانا

غسل کو واجب کرنے والی چیزیں

(اسے حدث اکبر بھی کہا جاتا ہے)

۱. منی کا لذت کے ساتھ اچھل کر نکلنا خواہ وہ کسی سبب سے ہو مثلاً احتلام یا جماع یا مباشرت یا استمناء وغیرہ

۲. مرد وعورت کی شرمگاہوں کا آپس میں ملنا اگرچہ انزال نہ ہو۔

۳. حیض یا نفاس کا خون نکلنا۔ ایسی صورت میں خون کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد غسل واجب ہوگا۔

۴. کافر کا مسلمان ہونا۔

۵. شہید معرکہ کے علاوہ کی وفات ہونا۔

---

[1] مذی کا مطلب گذر چکا ہے اور ودی وہ گاڑھا، سفید، لیس دار پانی ہے جو قدرے منی کے مشابہ بغیر شہوت کے نکلتا ہے جو عموماً پیشاب کرنے کے بعد یا کوئی وزنی چیز اٹھاتے وقت نکلتا ہے، اس کا حکم پیشاب کا حکم ہے۔

سبق(۷)

جنبی اور حیض و نفاس والی عورتوں پر جو کام حرام ہیں

جنبی شخص کے لئے جو کام کرنا حرام ہے

۱. صلاۃادا کرنا

۲. صوم رکھنا

۳. خانہ کعبہ کا طواف کرنا

۴. قرآن کا چھونا

۵. مسجد میں ٹھہرنا البتہ اگر وضو کرلیا ہے تو ٹھہرنا جائز ہوگا

حیض و نفاس والی عورتوں پر جو کام حرام ہیں

۱۔صلاۃادا کرنا (بعد میں اس کی قضا نہیں ہے)

۲۔صوم رکھنا (ماہِ رمضان کے چھوٹے ہوئے صوم کی قضا عورت پر واجب ہے)

۳۔خانہ کعبہ کا طواف کرنا

۴۔مسجد میں ٹھہرنا

۵۔قرآن کا چھونا

(حیض و نفاس والی عورت قرآن پڑھ سکتی ہے اور

قرآن کو پردہ سے مثلاً دستانہ وغیرہ پہن کر چھونا بھی جائز ہے)

۶۔ہمبستری

سبق(۸)

غسل اور تیمم کا طریقہ

غسل کرنے کا طریقہ

غسل کی نیت کر کے کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کے ساتھ پورے بدن پر پانی ڈال لینے سے غسل ہو جائے گا۔

لیکن اس کا افضل طریقہ یہ ہے:

۱۔ بسم اللہ کہے

۲۔ پھر دونوں ہاتھوں کو تین بار دھوئے

۳۔ پھر اپنی شرمگاہ کو (بائیں ہاتھ سے) دھوئے

۴۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو صابون وغیرہ سے دوبارہ مل کر دھوئے

۵۔ پھر وضو کرے

۶۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالے

۷۔ اس کے بعد اپنے داہنے پہلو پر پانی ڈالے، پھر بائیں پہلو پر

۸۔ اگر اس نے وضو کے وقت اپنے دونوں پیروں کو نہیں دھویا ہے تو ان کو دھولے۔

تیمم

۱۔ پانی استعمال کرنے پر قادر نہ ہونے یا استعمال کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ محسوس کرنے جیسے بیماری، ناقابل برداشت سردی (ٹھنڈک)، میٹھے پانی کے ختم ہو جانے اور پیاس کا اندیشہ وغیرہ ہونے کی صورت میں غسل اور وضو کے بدلے تیمم کرنا مشروع ہے۔

۲۔ تیمم کا طریقہ: اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ایک بار زمین پر (یا مٹی کی جگہ پر) مارے پھر ان دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے کا مسح کرے پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں کے اوپری حصہ پر مسح کرے، داہنے ہتھیلی کا مسح بائیں ہتھیلی کے اندرونی حصہ سے پھر بائیں ہتھیلی کا مسح داہنے ہتھیلی کے اندرونی حصہ سے۔

سبق(۹)

عورتوں کے بدن سے خاص دنوں میں نکلنے والے خون کی قسمیں

عورتوں کے بدن سے مخصوص ایام میں نکلنے والے خون کی تین قسمیں ہیں:

① حیض: وہ سیاہ اور بدبودار خون ہے جو بالغ عورت کی بچہ دانی سے نکلتا ہے۔

② نفاس: وہ خون ہے جو بچہ پیدا ہونے کے بعد کم وبیش ۴۰ دن تک نکلتا ہے۔

③ استحاضہ: وہ خون جو عورت کی شرمگاہ سے کسی رگ کے پھٹ جانے سے نکلتا ہے، یہ ایک نسوانی بیماری ہے جس میں بعض عورتیں مبتلا رہتی ہیں (عرف میں اسے ماہواری کی گڑبڑی کہتے ہیں)

مستحاضہ عورت جسے اس طرح کا خون آئے اس کا حکم پاک عورت کا حکم ہے لہذا وہ صوم وصلاۃ سب کرے گی البتہ اس پر خون سے بچنا اور اس کا اثر زائل کرنا لازم ہے نیز ہر صلاۃ کے وقت وضو کرے گی۔

④ زردی وگندلاپن: یہ ایک لیس دار مادہ ہے جو بسا اوقات عورت محسوس کرتی ہے جو عام طور پر زرد یا گندمی رنگ کا ہوتا ہے چنانچہ ایسی صورت اگر حالت حیض یا حیض کے آخری ایام میں ہو تو حیض ہے لیکن جب پاکی کی حالت میں ہو تو حیض نہیں ہے لہذا عورت اسے صاف کرکے صلاۃ کے لئے وضو کرے گی۔

حیض، استحاضہ اور نفاس کے مسائل

	حیض	استحاضہ	نفاس
تعریف	فطری خون ہے، کالا گھاڑا ہوتا ہے، عورت کی بچہ دانی سے نکلتا ہے۔	سرخ خون کا جاری رہنا، حیض کے خون سے رنگت، باریکی اور بو میں مختلف ہوتا ہے۔	وہ خون ہے جو حاملہ عورت سے ولادت کے ساتھ یا اس سے پہلے نکلتا ہے
نکلنے کا وقت	۹ سال کی عمر سے بند ہونے تک جو عموماً (۵۰) برس کی عمر میں ہوتا ہے	اس کا کوئی متعین وقت نہیں، یہ عورتوں کو لاحق ہونے والی ایک بیماری ہے	ولادت کے ساتھ یا اس سے ایک دن یا دو دن یا تین دن پہلے سے
مدت	کم از کم: ایک دن اور ایک رات۔ عام طور پر: ۶ یا ۷ دن اور عموماً ایسا ہر ماہ ہوتا ہے زیادہ سے زیادہ: ۱۵ دن	کوئی مدت متعین نہیں	زیادہ سے زیادہ ۴۰ دن، کم کی کوئی مدت متعین نہیں
اس سے کیا واجب ہوتا ہے؟	۱. ختم ہونے کے بعد غسل کرنا ۲. صوم کی قضا	ہر صلاۃ کے وقت کے لئے وضو	۱. ختم ہونے کے بعد غسل کرنا ۲. صوم کی قضا
اس حالت میں کیا حرام ہوتا ہے؟	۱. صلاۃ ۲. صوم ۳. طواف ۴. کسی حائل کے بغیر مصحف چھونا ۵. مسجد میں ٹھہرنا ۶. ہمبستری	استحاضہ کی حالت میں کوئی چیز حرام نہیں ہوتی	۱. صلاۃ ۲. صوم ۳. طواف ۴. کسی حائل کے بغیر مصحف چھونا ۵. مسجد میں ٹھہرنا ۶. ہمبستری
مسائل	۱. اس کے ذریعہ عورت طلاق کی عدت گذارے گی ۲. اپنے روزانہ کے کام کر سکتی ہے ۳. جماع کے سوا شوہر کے ساتھ سب کچھ کر سکتی ہے	جب کعبہ کا طواف کرنا چاہے یا مسجد میں صلاۃ پڑھنا چاہے تو خون سے اپنے کپڑوں اور مسجد کو محفوظ رکھنے کے لئے کوئی چیز باندھ لے	۱. اپنے روزانہ کے کام کر سکتی ہے ۲. جماع کے سوا شوہر کے ساتھ سب کچھ کر سکتی ہے

سبق (١٠)

صلاۃ کی اہمیت

- صلاۃ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ وہ اسلام کا ایک اہم ستون ہے۔ صلاۃ کا چھوڑ دینا اللہ کے دین میں چوری، زنا اور شراب نوشی سے زیادہ بڑا جرم ہے بلکہ نبی ﷺ نے صلاۃ چھوڑ دینے والے کو کفر کی صفت سے متصف کیا ہے جیسا کہ بریدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور ان کے درمیان صلاۃ کا عہد ہے جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے کفر کیا۔ (اخرجہ الترمذی والنسائی وابن ماجہ وغیرہم بسند صحیح)
- پانچ وقت کی صلاۃ ہر مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے۔ نیز مردوں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ تمام صلاتوں کو مسجد میں جاکر باجماعت ادا کریں۔
- والدین پر واجب ہے کہ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی صلاۃ کی ادائیگی پر تربیت کریں، جب وہ سات سال کے ہو جائیں تو انھیں صلاۃ کا حکم دیں، اس کے ادا کرنے کی ترغیب دیں اور انہیں وضو اور صلاۃ کا طریقہ سکھائیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے: اپنی اولاد کو صلاۃ کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور اس کی وجہ سے ان کو مارو جب وہ دس سال کے ہو جائیں اور ان کے بستر الگ الگ رکھو۔ (اخرجہ احمد وابوداود باسناد حسن)

سبق(١١)

صلاۃ کے صحیح ہونے کی شرطیں

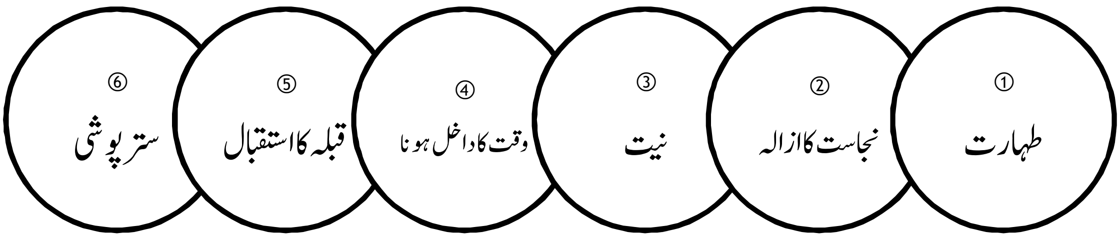

① **طہارت:** (حدث اصغر سے پاکی وضو کے ذریعہ اور حدث اکبر سے پاکی غسل کے ذریعہ ہوگی)

② **نجاست کا ازالہ:** صلاۃ ادا کرنے والے کے جسم، کپڑا اور جس جگہ وہ صلاۃ پڑھنا چاہتا ہے اگر کہیں کوئی نجاست لگی ہے تو اس کا زائل کرنا ضروری ہے۔

③ **نیت:** یہ دو چیزوں کو شامل ہے۔

ا۔اخلاص نیت: صرف اللہ کے لئے صلاۃ ادا کرے لوگوں کے دکھاوے کے لئے نہیں۔

ب۔دل میں خاص صلاۃ کا ارادہ کرے جیسے ظہر، عصر، وتر وغیرہ۔

دو اہم تنبیہ

١. شیطان بعض مسلمانوں کو نیت کے سلسلہ میں وسوسہ میں ڈال دیتا ہے حالانکہ ایک مؤمن کو شیطانی وساوس میں پڑنے سے بچنا چاہئے کیونکہ نیت ایک آسان سی چیز ہے اور اس میں کسی تکلف کی چنداں ضرورت نہیں، کیونکہ ہر وہ شخص جو جمعہ کی صلاۃ کے لئے مسجد میں آیا ہے اس کا ارادہ صلاۃ جمعہ کا ہے نہ کہ صلاۃ عشاء، اسی طرح جو بھی صلاۃ مغرب کے لئے آیا ہے اس نے صرف صلاۃ مغرب کا ارادہ کیا نہ کہ صلاۃ ظہر یا صلاۃ وتر کا۔

٢. نیت کی جگہ دل ہے اور لفظی نیت کرنا بدعت ہے۔(لفظی نیت سے مراد جو لوگ کہتے ہیں کہ میں نیت کرتا ہوں فلاں نماز پڑھنے کی چار رکعت فلاں امام کے پیچھے وغیرہ)

④ **وقت کا داخل ہونا:** لہذا جس نے وقت سے پہلے صلاۃ پڑھ لی اس کی صلاۃ صحیح نہیں ہوگی اور جس نے قصدا اس وقت تک چھوڑ دی یہاں تک کہ اس صلاۃ کا وقت نکل گیا تو اس نے بہت بڑا جرم کیا۔

فرض صلاتوں کی رکعات واوقات کا توضیحی خاکہ

صلاتوں کے نام	رکعتوں کی تعداد	اوقات
فجر	۲ رکعتیں	طلوع فجر صادق سے طلوع آفتاب تک
ظہر	۴ رکعتیں	زوالِ آفتاب سے ہر چیز کا سایہ اس کے مثل ہونے تک زوال کے سایہ کے علاوہ
عصر	۴ رکعتیں	ظہر کا وقت ختم ہونے سے سورج کے زردی مائل ہونے تک اختیاری طور پر اور سورج کے زردی مائل ہونے کے وقت سے غروب آفتاب تک صاحبِ عذر کے لئے
مغرب	۳ رکعتیں	غروب آفتاب سے سرخ شفق کے غائب ہونے تک
عشاء	۴ رکعتیں	سرخ شفق کے غائب ہونے کے بعد سے آدھی رات تک

⑤ **قبلہ کا استقبال کرنا**

⑥ **ستر پوشی:** آدمی کا ستر ناف سے لے کر گھٹنے تک نیز اپنے دونوں کندھوں کا ڈھانکنا بھی واجب ہے اور عورت کا پورا بدن ستر ہے اسے صلاۃ میں چہرے کے علاوہ اپنے پورے جسم کو ڈھانکنا لازم ہے، البتہ کسی اجنبی آدمی کے سامنے ہو تو عورت مکمل طرح سے اپنے پورے جسم کا پردہ کرے گی۔

نوٹ: قبرستان میں یا ایسی مسجد میں جہاں قبر ہو صلاۃ پڑھنا جائز نہیں اور اگر کسی نے قبرستان میں یا ایسی مسجد میں جس میں قبر ہے صلاۃ پڑھ لی تو وہ گنہگار ہوگا اور اس کی صلاۃ باطل ہوگی۔

سبق (١٢)

اذان اور اقامت

١۔ مردوں کے لئے پانچوں صلاتوں میں اذان اور اقامت مشروع ہے۔
٢۔ مؤذن کے لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہ وہ کھڑا ہو، قبلہ کی طرف منہ کرے اور اپنی دونوں شہادت کی انگلیوں کو اپنے دونوں کانوں میں رکھے اور صرف حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح میں اپنے داہنے اور بائیں جانب صرف گردن موڑے۔

اذان کے کلمات:

الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر، الله أكبر
أشهد أن لا إله إلاّ الله ، أشهد أن لا إله إلاّ الله
أشهد أن محمداً رسول الله ، أشهد أن محمداً رسول الله
حيّ على الصلاة ، حيّ على الصلاة
حيّ على الفلاح ، حيّ على الفلاح
الله أكبر، الله أكبر
لا إله إلاّ الله

[اور اذان فجر میں **حيّ على الفلاح** کے بعد **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ النَّوْمِ** کا اضافہ کیا جائے گا۔]

اقامت کے کلمات:

الله أكبر، الله أكبر،
أشهد أن لا إله إلاّ الله ، أشهد أن محمداً رسول الله ،
حيّ على الصلاة ، حيّ على الفلاح ،
قد قامت الصلاة ، قد قامت الصلاة
الله أكبر، الله أكبر
لا إله إلاّ الله

اذان کی طرح بھی اقامت کہنا ثابت ہے، اس لئے دوہری اقامت کہنے میں حرج نہیں۔

اذان سننے والے کے لئے مسنون امور:

۱۔ سننے والا ویسے ہی کہے جیسے مؤذن کہتا ہے البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** کہے۔

۲۔ جب مؤذن **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** کہے تو اس کے بعد رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا کہنا بھی مسنون ہے۔

۳۔(الصلاۃ خیر من النوم) سن کر وہی کہے، اس کا کوئی دوسرا جواب ثابت نہیں۔

۴۔ اذان ختم ہونے کے بعد نبی ﷺ پر صلاۃ (درود) بھیجے۔

۵۔ اذان کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ

(اے اللہ! اس پوری پکار (اذان) کے پروردگار اور (قیامت تک) قائم رہنے والی صلاۃ کے رب تو محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت کا بلند درجہ) اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے)

آیئے ہم اپنی معلومات کی جانچ کریں

۱۔ پانی کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کس قسم کے پانی سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟

۲۔ کیسے معلوم ہوگا کہ پانی ناپاک ہے؟

۳۔ اگر کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اس کے صاف کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

۴۔ چھوٹے بچے کے پیشاب اور مذی کے صاف کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

۵۔ وہ کون کون سے حالات ہیں جن میں مسواک کرنے کی زیادہ تاکید آئی ہے؟

۶۔ سنن فطرت کیا کیا ہے؟

۷۔ کتنی مدت تک موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

۸۔ وضو کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟

۹۔ نواقض وضو کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟

۱۰۔ غسل واجب کرنے والی چیزیں کون کون سی ہیں؟

۱۱۔ کن حالات میں تیمم کرنا جائز ہے؟

۱۲۔ حائضہ عورت پر کون کون سی چیزیں حرام ہیں؟

۱۳۔ حیض اور نفاس کے خون میں کیا فرق ہے؟

۱۴۔ استحاضہ والی عورت کیسے صلاۃ ادا کرے گی؟

۱۵۔ زردی اور گندلا پن کو کب حیض شمار کیا جائے گا؟

۱۶۔ صلاۃ صحیح ہونے کی کیا شرطیں ہیں؟۔

۱۷۔ اذان اور اقامت کب اور کس کے لئے مشروع ہے؟

۱۸۔ اذان کا کیا طریقہ ہے؟

۱۹۔اذان اور اقامت کے صیغوں میں کیا فرق ہے؟

۲۰۔اذان سننے والا کیا کرے؟

۲۱۔اذان کے بعد کی کیا دعا ہے؟

☆ صحیح عبارت کے سامنے (✓) اور غلط عبارت کے سامنے (✗) کا نشان لگاؤ۔

- ☐ ہڈی، کھانا(غلہ)، گوبر(لید)وغیرہ سے استنجاء کرنا جائز ہے۔
- ☐ وضو کی صحت کے لئے ترتیب شرط نہیں ہے۔
- ☐ اگر نجاست کے سوا کسی اور چیز سے پانی بدل جائے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔
- ☐ وضو کی صحت کے لئے موالات (اعضاء کو پے در پے دھونا) شرط ہے۔
- ☐ مسح کی مدت مسافر کے لئے ایک دن اور ایک رات اور مقیم کے لئے تین دن اور تین رات ہے۔

خالی جگہ پر کیجئے۔

۱۔ جو وضو کرنے کے بعد اونٹ کا گوشت کھالے اسے صلاۃ کی ادائیگی کے لئے دوبارہ۔۔۔۔۔۔۔۔ضروری ہے۔

۲۔ حیض یا نفاس کے خون سے پاک ہونے کے بعد عورت پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضروری ہے۔

۳۔ حدث اصغر سے پاکی۔۔۔۔۔۔۔کے ذریعہ ہو گی اور حدث اکبر سے پاکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ذریعہ ہو گی۔

۴۔ حائضہ عورت سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حرام ہے۔

۵۔ نفاس وہ خون ہے جو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے نکلتا ہے ولادت کے ساتھ یا اس سے ۔۔۔۔۔۔۔یا۔۔۔۔۔۔۔یا تین۔۔۔۔۔پہلے سے۔

۶۔ نیت کی جگہ۔۔۔۔۔۔ہے اور لفظی نیت کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۷۔ مردوں پر واجب ہے کہ مسجد میں باجماعت۔۔۔۔۔۔ادا کریں۔

۸۔ والدین پر واجب ہے کہ وہ اپنے بچوں کو صلاۃ کا حکم دیں جب وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ان کو اس وجہ سے ماریں جب وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۹۔ مرد کا ستر۔۔۔۔۔۔۔۔سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔تک ہے اور عورت کا پورا بدن۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۱۰۔ فجر کا وقت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تک ہے۔